DATE: ___/___/______

سوال نمبر 2:-

دلی میں لسانی اختلاف

مصنف دلی شہر کے بارے میں بتاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ قدیم شہر ہمیشہ سے ہندوستان راجاؤں کی سلطنت رہا ہے اور یہاں مختلف زبانیں بولی جاتی تھیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد سے مزید لسانی اختلاف پیدا ہوا مگر کیونکہ اس وقت مسلمان بادشاہوں کی حکومت میں اختلاف تھا تو زبان کا اختلاف سامنے نہ آیا۔ بعد اکبر بادشاہ کی سلطنت کو قیام ملا اور اس وقت ہر طرف فارسی زبان استعمال ہوتی تھی۔

سوال نمبر 3:-

1- وہ سڑک پر آپ کا منتظر ہے
2- دہی کڑوا ہے
3- نہ کھانا تھا نہ پانی پیا۔
4- اس کے دستخط اچھے ہیں۔
6- یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے
7- حقیقت میں وہ سچا ہے
8- ملاقات میں دیر مت کرو۔
9- وہ بہت ہوشمند انسان ہے
10- دشمن نے اللہ والے کے گھاٹ اتار دیا

سوال نمبر 4:-

سانچ کو آنچ نہیں۔

پھولے نہ سمانا

امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر وہ پھولے نہیں سما رہی تھی۔

ناک کٹنا

امتحان میں فیل ہونے پر بیٹی نے باپ کی ناک کٹوا دی۔

غریب کی فریاد کو ... [illegible]

Scanned with CamScanner

2

Q) Area = ~~πr²~~

~~22/7 × 76 . 22~~

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا

سوال نمبر 3: تشریح:

شعر 3:

مفہوم: شاعر اس شعر میں اپنی بے بسی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ جب زندگی ملی تو ہم اس دنیا میں آ گئے
جب زندگی ختم ہو گی قضا آئے گی تو ہم چلے جائیں گے
ہم نہ اپنی مرضی سے اس دنیا میں آئے تھے۔ نہ اپنی مرضی سے اس دنیا سے جائیں گے

تشریح: شاعر اس شعر میں بیان کر رہے ہیں کہ ہم دنیا میں اپنی مرضی سے نہیں آئے بلکہ جب ہماری زندگی ہوئی ہے۔ جب ہمیں زندگی ملی ہے تو ہم آئے ہیں اور جب قضا کا وقت آتا ہے تو ہم اس دنیا سے چلے جاتے ہیں ہمارے اختیار میں نہیں اس دنیا میں آنا۔ ہم نہ اپنی مرضی سے آتے ہیں نہ اپنی مرضی سے جاتے ہیں۔

شعر نمبر 1: شاعر اس شعر میں اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ تمہاری نظر کے تیر آ کر میرے دل کی طرف دیکھنے لگے ان میں کسی قسم کی خلش (برائی) کی شکایت نہیں ہے

شعر نمبر 5:-

شاعر اس شعر میں زندگی کے فانی ہونے کی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ انسان کو سانس بھی آہستہ آہستہ لینا چاہیے۔ کیا پتہ کب نکل جائے۔ کہ جس طرح شیشہ فوراً زمین پر گر کر ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسے ہی کیا پتہ کب زندگی ختم ہو جائے۔

سوال نمبر 6:-

اس بیانات دنیا میں کسی بھی ملک کی قسمت کو جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے بدلا جا سکتا ہے۔

تیزی سے ہونے والی ٹیکنالوجی کی ترقی نے قدرتی وسائل اور بہت سے ملکی عناصر پر انحصار کم کر دیا ہے۔

مشینوں کے استعمال سے انسان کے کام میں لگاتار تیزی آئی ہے۔ پوری دنیا میں سائنسی ترقی نے تیزی سے ٹیکنالوجی میں تبدیلیاں کی ہیں۔

سب سے اہم نقطہ کہ دنیا جو آج دیکھ رہی ہے وہ انسانی حالت بہتر کرنے کا یا سائنس کے لیے لگاتار کوشش ہے۔ انسانی کوششوں سے سائنسی ترقی کو ٹیکنالوجی کی دنیا فنون میں استعمال کرتا جا رہا ہے۔ جو انسانی حالت حالیاں کو بہتر کرنے کے لیے فراہم ہے۔

Scanned with CamScanner

پاکستان میں سیاحت کا فروغ:

ہمارا وطن پاکستان ایک جنت نظیر وادی ہے۔ یہ خوبصورت ملک چار صوبوں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان پر مشتمل ہے۔ چاروں صوبوں کی خوبصورتی دیدنی ہے۔ سیاحت ایک ایسی سرگرمی ہے جس سے انسان قدرتی مناظر سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ جیسا کہ پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے اس سرزمین میں خوبصورت وادیاں پہاڑ، سمندر، موجود ہیں۔ الغرض غیرملکی سیاحوں کے لئے یہ بہت پرکشش مقام ہے۔ جہاں اکثر سیاح نہ صرف قدرتی مناظر سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں مناظر سے مفید معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمارے ~~ملک~~ ملک میں خاص طور پر خیبر پختونخواہ گلگت بلتستان میں کچھ ایسے مقامات ہیں۔ جو سیاحوں کے لئے بہت پرکشش ہیں جن میں جھیل سیف الملوک، جھیل نتھیا گلی کی خوبصورتی دیدنی ہے

بہت سے سیاح مری، گلگت، نتھیا گلی کی سیر سے مستفید ہوتے ہیں تو کچھ ناران کاغان، کے ٹو جیسی پہاڑی چوٹیوں سے مستفید ہوتے ہیں

اللہ کے لئے ہمارا ملک بہت سے صوفیائے کرام، اولیائے کی سرزمین بھی

میں بہت اہم مقام ہے۔ سطح سمندر سے 8000 فٹ ہے۔ زیارت
صوبہ بلوچستان کا خوبصورت مقام ہے یہاں چیری اور سیب
خوبصورت مقام بھی ہے قائداعظم ریذیڈنسی بھی زیادہ مشہور ہے۔
ایوبیہ بھی ایک سیاحتی مقام ہے ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ سیاح ایوبیہ
آتے ہیں۔ سندھ کا واحد مقام جہاں بارش بھی ہوتی ہے اور برف
باری بھی ہوتی ہے۔ یہ سندھ کا مری کہلاتا ہے